

نوٹ:- پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) اذ جاء وكم من فولكم ومن اسفل منكم من اعلى الوادى واسفله من المشرق والمغرب واذا زغت الابصار مالت عن كل شئ

الى عدوها من كل جانب وبلغت القلوب الحناجر من شدة الخوف وتظنون بالله الظنونا المختلفة بالنصر والبأس

کلام باری وکلام مفسر کا ترجمہ کریں۔ نیز بتائیں کہ یہ آیت کس غزوہ کے بارے میں ہے؟ اور خط کشیدہ کا معنی لکھیں۔ ۲۰=۵+۵+۱۰

(ب) ولما رأى المؤمنون الاحزاب من الكفار قالوا هذا ما وعدنا الله ورسوله من الابتلاء والنصر وصدق الله

ورسوله فى الوعد وما زادهم ذلك الايماناً تصديقاً بوعده الله وتسلماً لامره

کلام باری وکلام مفسر کا ترجمہ کریں اور تشریح اس طرح کریں کہ اغراض مصنف واضح ہو جائیں۔ ۱۴=۹+۵

سوال نمبر 2: يا ايها النسي قل لازواجك وهن تسع وطلبن منه من زينة الدنيا ما ليس عنده ان كتن تودن الحياة الدنيا

وزينتها فتعالين امتمكن اى متعة الطلاق واسرحكن سرا حاً جميلاً اطلقكن من غير ضرار

(الف) ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی اس طرح وضاحت کریں کہ آپ ﷺ کے مالک کو نین ہونے پر کوئی اعتراض نہ ہو سکے؟ ۱۸=۱۰+۸

(ب) اللہ تعالیٰ نے ازواج مطہرات کو کیا کیا نصیحتیں ارشاد فرمائیں؟ مفصلاً بیان کریں۔ ۱۵

سوال نمبر 3: يا ايها الذين امنوا لا تقدموا من قدم بمعنى تقدم اى لا تقدموا بقول ولا فعل بين يدي الله ورسوله المبلغ عنه بغير

اذنهما واتقوا الله ان الله سميع عليم بفعلكم

(الف) کلام باری وکلام مفسر کا ترجمہ کریں اور آیت کا شان نزول بیان کریں۔ ۱۸=۱۰+۸

(ب) کیا یہ حکم آپ ﷺ کی صرف حیات ظاہری میں تھا یا اب بھی ہے؟ اگر ہے تو کیسے؟ نیز اس جرم کی سزا کیا ہے؟ ۱۵=۸+۷

سوال نمبر 4: يا ايها النفس المطمئنة الآمنة وهى المؤمنة ارجعى الى ربك يقال لها ذالك عند الموت اى ارجعى الى امره وارادته راضية

بالثواب مرضية عند الله بعملك اى جامعة بين الوصفين وهما حالان ويقال لها فى القيامة

(الف) کلام باری وکلام مفسر کا ترجمہ کریں خط کشیدہ عبارت سے مفسر کی غرض کی وضاحت کریں۔ ۱۸=۸+۱۰

(ب) سورہ نزال کا خلاصہ بیان کریں۔ سورہ نھر کے نزول کے بعد آپ ﷺ نے کیا عمل کرنا شروع کر دیا تھا؟ اور کیوں؟ ۱۵=۸+۷

الاختبار السنوی للشهادة العالية "السنة الثانية" للبنات الموافق سنة 1441ھ/2020ء

الوقت المحدد: ثلاث ساعات

دوسرا پرچہ: حدیث و اصول حدیث

مجموع الدرجات: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اول حدیث

سوال نمبر 1:

عن ابن عمر انه سمع النبي ﷺ يقول اقلوا الحيات واقلوا ذا الطفتين والابتر فانهما يطمسان البصر ويستسقان الحبل قال عبد الله فينا انا اطارد حية القلها ناداني اهلابة لانتقلها فقلت ان رسول الله ﷺ امر بقتل الحيات فقال انه نهى بعد ذلك عن ذوات البيوت وهن العوامر

۲۰=۱۰+۱۰

(الف) حدیث کا ترجمہ و تشریح کریں۔

۱۰=۵+۵

(ب) خرگوش، بئیر اور گدھ میں سے کسی دو کے بارے میں وارد شدہ احادیث مبارکہ تحریر کریں۔

سوال نمبر 2:

عن بريدة قال كنا في الجاهلية اذا ولد لاحدنا غلام ذبح شاة ولطخ راسه بدمها فلما جاء الاسلام كنا نذبح الشاة يوم السابع ونحلق راسه ونلطخه بزعفران

۲۰=۵+۵+۱۰

(الف) اعراب لگا کر حدیث شریف کا ترجمہ و تشریح کریں۔

۱۰=۶+۴

(ب) عقیقہ کا حکم بیان کریں نیز احادیث مبارکہ کی روشنی میں عقیقہ کے فوائد سپرد قلم کریں۔

سوال نمبر 3:

عن عائشة قالت كان رسول الله ﷺ اذا اخذ اهله الوعك امر بالحساء فصنع ثم امرهم فحسروا منه وكان يقول انه ليرتو فواد الحزين ويسرو عن فواد السقيم كما تسرو احدا كن الوسخ بالماء عن وجهها

۱۵=۵+۱۰

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ و تشریح کریں اور الوعک کی تعریف کریں۔

۱۵=۸+۷

(ب) خط کشیدہ الفاظ کی وضاحت قلم بند کریں۔

حصہ دوم اصول حدیث

سوال نمبر 4:

المتواتر لغة هو اسم فاعل مشتق من التواتر اي التتابع نقول تواتر المطر اي تتابع نزوله

۱۰=۵+۵

(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ تحریر کریں اور حدیث متواتر کی اصطلاح تعریف کریں۔

۱۰=۵+۵

(ب) خبر مشہور کی تعریف اور حکم بیان کریں۔

سوال نمبر 5:

۱۰=۳+۳+۳

(الف) حدیث صحیح کی تعریف اس کی شرائط اور اس کا حکم بیان کریں۔

۱۰=۵+۵

(ب) شیخ کا معنی لکھیں نیز بتائیں کہ کتنے اور کون کون سے امور کے ذریعے تاریخ و منسوخ حدیث کی پہچان ہو سکتی ہے؟

سوال نمبر 6:

۲۰=۵×۴

درج ذیل میں سے کوئی سی چار اصطلاحات کی تعریف کریں۔

(الف) عزیز (ب) غریب لسانی (ج) حسن (د) صحیح لغویہ (ه) حسن لغویہ (د) مختلف الحدیث

عالیہ سال دوم



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَنْظُمِ الْمَدَارِسِ اَلْاِسْلَامِیَّةِ پَکِیْسْتَان



نمبر نمبر ۳

الاختبار السنوی للشهادة العالمية "السنة الثانية" للبنات الموافق سنة ۱۴۴۱ھ/2020ء

الوقت المحدد: ثلاث ساعات

تیسرا پرچہ : فقہ

مجموع الدرجات: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اول بہار شریعت

- سوال نمبر 1 (الف) بہار شریعت کی روشنی میں کھانے کے کوئی دس آداب تحریر کریں۔ ۳۰
- (ب) کن صورتوں میں جھوٹ میں بولنا جائز ہے؟ ۵
- سوال نمبر 2 (الف) قرآن پاک پڑھنے کے آداب تحریر کریں۔ ۱۲
- (ب) بہار شریعت میں مذکور احادیث پاک کی روشنی میں انگوٹھی پہننے کے آداب لکھیں۔ ۱۳
- سوال نمبر 3 (الف) مرد و عورت کے لیے ریشم کے استعمال کا حکم شرعی بیان کریں اور اس کے جواز کی حد بھی تحریر کریں۔ ۱۰
- (ب) لباس کس صورت میں فرض، مباح اور مستحب ہے؟ نیز لباس اتقویٰ سے کیا مراد ہے؟ اور کپڑے کی لمبائی کتنی ہونی چاہیے؟ ۱۵

حصہ دوم فقہ حنفی اور حدیث رسول ﷺ

- سوال نمبر 4 تہلیل کی تعریف کریں اور مسائل تہلیل کی وضاحت کریں۔ نیز قرآن و حدیث کی روشنی میں اس پر مفصل نوٹ لکھیں۔ ۲۵=۱۰+۱۵
- سوال نمبر 5 (الف) نماز تراویح کی وجہ تسمیہ و فضیلت بیان کریں۔ ۱۰=۵+۵
- (ب) دلائل سے ثابت کریں کہ تراویح کی بیس رکعات ہیں۔ ۱۵
- سوال نمبر 6 (الف) عورت اور مرد کی نماز میں کن کن چیزوں کا فرق ہے؟ ۱۰
- (ب) امام اعظم ابوحنیفہ کی فقہی خدمات پر جامع نوٹ لکھیں۔ ۱۵

نوٹ:- سوال نمبر 1 لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: ۰ اجماع هذه الامة بعد ما توفي رسول الله ﷺ في فروع الدين حجة موجهة للعمل بها شرعا كرامة لهذه

الامة ثم الاجماع على اربعة اقسام اجماع الصحابة رضي الله عنهم على حكم الحادثة نصا

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ اجماع کی چاروں قسمیں قوت میں برابر ہیں یا نہیں؟ تفصیلاً جواب دیں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) اجماع کی مذکورہ چاروں اقسام کی تشریح و توضیح اصول الشاشی کی روشنی میں سپرد قلم کریں۔ ۲۰=۴x۵

سوال نمبر 2: ۰ ثم بعد ذلك نوع من الاجماع وهو علم القائل بالفصل وذلك نوعان احدهما ما اذا كان منشأ الخلاف في

الفصلين واحدا والثاني ما اذا كان المنشأ مختلفا

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں، اور بتائیں کہ مذکورہ دو قسموں میں سے کوئی قسم حجت ہے اور کوئی قسم حجت نہیں؟ ۲۰=۵+۵+۱۰

(ب) قسم اول کی مثال دیکر اس طرح وضاحت کریں کہ مصنف کی مراد واضح ہو جائے۔ ۱۰

سوال نمبر 3: ۰ القياس حجة من حجج الشرع يجب العمل به عند انعدام ما لوقه من الدليل في الحادثة وقد ورد في ذلك الاخبار والآثار قال عليه

الصلوة والسلام لمعاذ بن جبل حين بعثه الى اليمن قال بم تقضي يا معاذ قال بكتاب الله قال فان لم تجد قال بسنة رسول الله ﷺ

قال فان لم تجد قال اجتهد برأى فصوره رسول الله ﷺ فقال الحمد لله الذي وفق رسول رسول الله ﷺ على ما يحب ويرضاه

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور اس کی تشریح و توضیح قلمبند کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) صحت قیاس کی کتنی شرطیں ہیں؟ آپ ان میں سے کسی ایک کی وضاحت کریں۔ ۱۰=۵+۵

سوال نمبر 4: ۰ القياس الشرعي هو ترتيب الحكم في غير المنصوص عليه على معنى هو علة للحكم في المنصوص عليه

ثم انما يعرف كونه المعنى علة بالكتاب وبالسنة وبالاجماع وبالاقتضاء وبالاقتضاء

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور قیاس کے بعد شرعی کی قید لگانے کا فائدہ تفصیلاً تحریر کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) درج ذیل میں سے کسی دو اصطلاحات کی تعریف کریں۔ ۱۰=۵+۵

اجماع مرکب ، الوضع ، النقض

پانچ نمبر



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
منظم المدارس اہل سنت پاکستان



عالمی سال دوم

الإختبار السنوی للشهادة العالیة "السنة الثانیة" للبنات الموافق سنة ۱۴۴۱ھ/2020ء

مجموع الدرجات: ۱۰۰

پانچواں پرچہ : علم المیراث

الوقت المحدد: ثلاث ساعات

نوٹ۔ کوئی سے پانچ سوالات حل کریں۔

$$۲۰=۵+۵+۵+۵$$

سوال نمبر 1۔ علم میراث کی تعریف، موضوع اور غرض و غایت اور فضیلت بیان کریں۔

$$۲۰=۱۵+۵$$

سوال نمبر 2۔ عصہ کے لغوی و اصطلاحی معنی بیان کریں۔ نیز اقسام عصہ تحریر کریں۔

$$۲۰=۱۰+۱۰$$

سوال نمبر 3۔ درج ذیل ورثاء میں سے کسی دو کے احوال بیان کریں۔

۱۔ والد ۲۔ بیٹی ۳۔ سگی بہن

$$۲۰=۱۶+۴$$

سوال نمبر 4۔ "تصحیح" کی تعریف کریں۔ نیز اس سے متعلق دو قوانین مع امثلہ تحریر کریں۔

$$۲۰=۵ \times ۴$$

سوال نمبر 5۔ موانع ارث کتنے اور کون سے ہیں؟ ہر ایک کو تفصیل سے بیان کریں۔

$$۲۰=۱۰ \times ۲$$

سوال نمبر 6۔ درج ذیل مسائل میں سے صرف دو کو حل کریں۔

میت _____
(الف) ماں باپ بیوی

میت _____
(ب) اخیاں بھائی بیٹا

میت _____
(ج) تین بیٹیاں چچا

میت _____
(د) بیٹی پوتی باپ



الاختبار السنوی للشهادة العالمية "السنة الثانية" للبنات الموافق سنة ۱۴۴۱ھ/2020ء

مجموع الأرقام: ۱۰۰

چھٹا پرچہ: بلاغت

الوقت المحدد: ثلاث ساعات

نوٹ:- آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: والتعقيد ان يكون الكلام خفى الدلالة على المعنى المراد والخفاء اما من جهة اللفظ بسبب تقديم وتأخير أو لفصل ويسمى تعقيدا لفظيا

- (۱) عبارت کا ترجمہ کر کے تعقید کی مذکورہ قسم کی مثال دے کر وضاحت کریں۔ ۱۵
- (۲) فصاحت فی المحکم کی تعریف کر کے مثال دیں نیز تعقید معنوی کی تعریف کریں۔ ۱۵=۵+۱۰

سوال نمبر 2: هو علم يعرف به احوال اللفظ العربي التي بها يطابق مقتضى الحال فتختلف صور الكلام لاختلاف الاحوال

- (۱) عبارت کا ترجمہ کریں نیز خبر و انشاء کی تعریف کر کے مثال دیں۔ ۱۵=۱۰+۵
- (۲) بلاغت فی الکلام اور فصاحت فی المفرد کی تعریف کر کے مثال دیں۔ ۱۵=۷+۸

سوال نمبر 3: اما الامر فهو طلب الفعل على وجه الاستعلاء

- (۱) ترجمہ کریں نیز امر اصلی معانی کے علاوہ دیگر جن معانی میں استعمال ہوتا ہے ان میں سے کوئی پانچ مع مثال لکھیں۔ ۱۵
- (۲) استفہام کے لیے کون کون سے حروف استعمال ہوتے ہیں؟ صرف دو کی وضاحت کریں۔ ۱۵=۱۰+۵

سوال نمبر 4: حذف کے دوامی میں سے کوئی پانچ مع اصطلاح بیان کریں۔ ۱۵=۳×۵

- (۲) معرفہ باسم اشارہ لانے کی اغراض بیان کر کے ہر غرض کی مثال دیں۔ ۱۵

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے کوئی سی پانچ اصطلاحات کی تعریف کریں اور مثال دیں۔ ۴۰=۵×۸(۴+۴)

- (i) فصل (iii) استخدام (iii) استعارہ تخیلیہ (iv) کنایہ
- (v) مجاز مرسل (vi) تلمیح (vii) ایجاز (viii) التفات